جس مسجد میں تین وقت کی جماعت ہوتی ہو، وہاں جمعہ قائم کرنا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13385

تاریخ اجراء: 19 ذی القعدۃ الحرام 1445ھ / 28 مئی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جس مسجد میں فقط تین وقت کی نماز ہوتی ہو، کیا وہاں جمعہ قائم ہو سکتا ہے؟ کیوں کہ مسجد مارکیٹ میں واقع ہے، فجر اور عشاء میں مارکیٹ بند ہوتی ہے۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جمعہ کی درست ادائیگی کے لیے شہر یا فنائے شہر ہونا ضروری ہے، مسجد ہونا کوئی شرط نہیں۔ لہذا شہر یا فنائے شہر میں کسی بھی مقام پر مثلاً میدان، مکان، عید گاہ وغیرہ میں جمعہ اگر اپنی تمام تر شرائط کے ساتھ قائم کیا جائے، تو اس صورت میں جمعہ درست ادا ہو گا۔

جمعہ کی درست ادائیگی کے لیے شہر یا فنائے شہر ہونا ضروری ہے۔ جیسا کہ ہدایہ میں ہے: "(لا تصح الجمعة إلا في مصر جامع أو في مصلى المصر)۔" یعنی نماز جمعہ شہر کی جامع مسجد یا شہر کے مصلے ہی میں ادا ہو سکتا ہے۔

(أو في مصلى المصر) کے تحت فتح القدیر میں مذکور ہے: "والحکم غیر مقصور علی المصلی بل تجوز في جمیع أفنیة المصر: أي وإن لم یکن في مصلی فیھا۔" یعنی یہاں حکم مصلے ہی پر مقصور نہیں ہے بلکہ پورے فنائے شہر میں جمعہ کی ادائیگی جائز ہے اگرچہ اُس جگہ میں کوئی جائے نماز نہ بنی ہو۔ (فتح القدیر علی الھدایۃ، کتاب الصلاۃ، ج 02، ص 51، دار الفکر، لبنان)

علامہ کاسانی علیہ الرحمہ جمعہ قائم کرنے کی شرائط بیان کرتے ہوئے بدائع الصنائع میں نقل فرماتے ہیں: "وأما الشرائط التي ترجع إلى غير المصلي فخمسة في ظاهر الروايات، المصر الجامع، والسلطان، والخطبة، والجماعة، والوقت۔" ترجمہ: "بہر حال جمعہ کی درستگی کی وہ شرائط جو نمازی کے علاوہ کی طرف لوٹتی

ہیں، ظاہر الروایہ کے مطابق وہ پانچ ہیں: جامع شہر، سلطان کی اجازت، خطبہ، جمعہ کی جماعت کے ذریعے ادائیگی اور وقت کا پایا جانا۔" (بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، كتاب الصلاة، ج01، ص259، دار الكتب العلمية، بيروت)

جمعہ کی ادائیگی کے لیے مسجد شرط نہیں۔ جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے: **"جمعہ کے لئے شہر یا فنائے شہر کے سوا نہ مسجد شرط ہے نہ بنا، مکان میں بھی ہو سکتا ہے میدان میں بھی ہو سکتا ہے اذن عام درکار ہے۔"** (فتاوی رضویہ، ج08، ص444، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ مزید ایک دوسرے مقام پر ارشاد فرماتے ہیں: **"جمعہ کے لئے مسجد شرط نہیں،** مکان میں بھی ہو سکتا ہے جبکہ شرائط جمعہ پائے جائیں اور اذن عام دے دیا جائے، لوگوں کو اطلاع عام ہو کہ یہاں جمعہ ہو گا اور کسی کے آنے کی ممانعت نہ ہو۔"

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم